سپریم کورٹ کی رپورٹیں[1996] SUPP. 8 ایس سی آر۔

گوا اسٹیٹ کوآپریٹو بینک لمیٹڈ

بنام

پیڈنی تالوکا پراتھامک شکشھک پٹ سونستھا لمیٹڈ اور دیگران

یکم/نومبر 1996

[کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز]

ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائیٹز (اندراج، رکنیت، سمت اور ترمیم، تنازعات کا تصفیہ، اپیل اور نظر ثانی)

قواعد، 1985:

قاعدہ 104 اور شیڈول II۔ سوسائٹی کا انتخاب۔ان قواعد کا اطلاق جس کے حوالے سے انتخابات منعقد کیے جاتے ہیں۔مدعا علیہ۔رجسٹرار نے سوسائٹی، بینک اور سوسائٹی کے ذیلی قوانین پر لاگو متعلقہ قواعد، ایکٹ اور انتخابات کے انعقاد کی تاریخ پر لاگو قواعد کے مطابق انتخابات منعقد کرنے کی ہدایت کی۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 14783 آف 1996۔

1996 کے ڈبلیو۔پی نمبر 145 میں بمبئی ہائی کورٹ کے 26.4.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے انیل۔بی۔دیوان، محترمہ سنیتا شرما اور پی۔ایچ۔پاریکھ شامل ہیں۔

جواب دہندگان کی طرف سے اے۔ایم۔خانولکر اور مکل مدگل۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا۔

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے دونوں فریقوں کے وکیل کو سنا ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل بامبے ہائی کورٹ، پنجی بنچ کے 26 اپریل، 1996 کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوئی ہے، جو 1996 کے ڈبلیو۔پی۔نمبر 145 میں دیا گیا تھا۔فریقین کے درمیان پیدا ہونے والے پورے تنازعہ کو پھیلانے کی ضرورت نہیں ہے۔یہ بتانا کافی ہے کہ 20 ستمبر 1996 کو اس عدالت نے تمام وکیلوں کو سننے کے بعد مندرجہ ذیل حکم جاری کیا:

بنچ نے کہا، اب یہ تسلیم شدہ موقف ہے کہ اپیل کنندہ بینک نہ تو نیشنل کوآپریٹو سوسائٹی ہے اور نہ ہی ریاست بھر میں نوٹیفائیڈ کوآپریٹو ہے۔سوسائٹی ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1984 کی دفعہ 35 کے تحت آتی ہے۔اس تناظر میں دیگر سوسائٹیوں میں انتخابات کرانے کا واحد طریقہ کار شیڈول کے پیراگراف 8 کے مطابق ہے جس میں طے شدہ طریقہ کار کے مطابق انتخابات کے انعقاد کی تجویز دی گئی ہے۔اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ سوسائٹی کی جنرل باڈی نے سوسائٹی میں انتخابات کے انعقاد کے لئے شیڈول کے پیراگراف 2 سے 7 کو اپنانے کا فیصلہ کیا اور اس سلسلے میں قرارداد منظور کی گئی اور ضمنی قوانین میں بھی ترمیم کی گئی۔تنازعہ کا موضوع یہ ہے کہ کیا ترمیم شدہ ضمنی قوانین کو رجسٹرار نے منظور کیا ہے۔ہائی کورٹ نے اس بنیاد پر پیش رفت کی ہے کہ رجسٹرار نے لازمی طور پر ضمنی قوانین کی منظوری دی ہوگی اور اسی بنیاد پر مدعا علیہ کو انتخابات کرانے کی ہدایت کی ہے۔جب تک ضمنی قوانین رجسٹرار کی طرف سے منظور نہیں کیے جاتے، وہ مؤثر نہیں ہوتے ہیں۔نتیجتاً قانونی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ہونے والا کوئی بھی الیکشن یقینی طور پر غیر قانونی ہو جائے گا۔رجسٹرار کے وکیل مکل مدگل کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ ایک حلف نامہ داخل کریں کہ آیا بائی لاز کو رجسٹرار نے منظور کیا ہے یا نہیں۔

اس کے بعد کوآپریٹو سوسائٹیوں کے رجسٹرار سمبھاجی دتاجی راؤ دیسائی نے اپنا حلف نامہ داخل کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ کوآپریٹو سوسائٹیوں کے مرکزی رجسٹرار نے 6 ستمبر 1994 کو ضمنی قانون نمبر 36 میں ترمیم کی منظوری دی تھی۔ ترمیم شدہ ضمنی قانون کو ضمیمہ آر ایل کے طور پر شامل کیا گیا تھا جس سے پتہ چلے گا کہ:

بورڈ آف ڈائریکٹرز 13 ڈائریکٹرز پر مشتمل ہوگا جن میں سے 3 ڈائریکٹرز یا ڈائریکٹرز کی تعداد کا 1/3 جو بھی کم ہو حکومت یا اس کی طرف سے متعین کردہ کسی بھی اتھارٹی کی طرف سے نامزد کیا جائے گا، اگر حکومت نے بینک کا حصہ خریدا ہے۔ مینیجنگ ڈائریکٹر بورڈ آف ڈائریکٹرز کا سابق دفتر رکن ہوگا۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے دیگر ممبران کا انتخاب ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1984 اور ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز رولز 1985 کے شیڈول کے پیرا 2 کے تحت طے شدہ قواعد کے مطابق کیا جائے گا۔ حلقہ اور بینک سے وابستہ سوسائٹیوں کے یونٹ درج ذیل ہوں گے۔

متعلقہ حلقوں اور اکائیوں میں رائے دہندگان اپنے ڈائریکٹرز کا انتخاب خود کریں گے۔ بینک سے وابستہ سروس اور دیگر سوسائٹیوں کے نمائندے متعلقہ اکائیوں اور حلقے کے ذریعے الیکشن لڑنے کے اہل ہوں گے۔

اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ اس میں مزید ترمیم کی گئی اور ضمنی قانون، جیسا کہ دوسری بار ترمیم کی گئی ہے، رجسٹرار نے 8 فروری، 1996 کو تصدیق کی تھی جس میں درج ذیل ہے:

انہوں نے کہا، 'ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1984 کی دفعات کی تعمیل میں گوا اسٹیٹ کوآپریٹو بینک کے ضمنی قانون نمبر 1 (اے) میں ترمیم کی گئی ہے۔ لمیٹڈ، پنجی، گوا ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1984 (5 آف 1984) کی دفعہ 9 کے تحت رجسٹرڈ ہے۔

میرے ہاتھ کے نیچے دیا گیا اور 8 فروری 1996 کو مہر لگا دی گئی۔

درخواست گزار کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل جناب انل سی دیوان نے ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائیٹیز (رجسٹریشن، رکنیت، ہدایت اور ترمیم، تنازعات کے تصفیے، اپیل اور نظر ثانی)، 1985 (مختصر طور پر قواعد) کے رول 104 اور شیڈول 2 میں بیان کردہ سوسائیٹیوں کے انتخابات کے انعقاد پر لاگو طریقہ کار کو ہمارے علم میں لایا ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ سوسائٹی کے انتخابات قواعد کے مطابق ہونے چاہئیں۔ مدعا علیہ کی طرف سے پیش ہوئے وکیل جناب کھانولکر نے دلیل دی کہ ضمنی قوانین میں ترمیم کے بعد ایک تنازعہ پیدا ہوگیا ہے کہ متعلقہ قاعدہ کیا ہے جس کے حوالے سے انتخابات کرائے جائیں گے۔ ہم اس وجہ سے تنازعہ میں جانے سے گریز کرتے ہیں کہ سوسائٹی کے انتخابات ابھی تک نہیں ہوئے ہیں۔ یہ بات خود ساختہ ہے کہ ساتویں مدعا علیہ کے ذریعے متعلقہ قواعد وضوابط اور انتخابات کی تاریخ کے مطابق لاگو سوسائیٹیز کے ذیلی قوانین کے مطابق انتخابات کروانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ ساتویں مدعا علیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ متعلقہ قواعد وضوابط کے مطابق انتخابات کا انعقاد کرے جیسا کہ اپیل کنندہ سوسائٹی کے ذیلی قوانین کے مطابق سوسائٹی پر لاگو ہوتا ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔ ہائی کورٹ کا فیصلہ اور حکم کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ فیصلے کے عملی حصے کو بھی ایک طرف رکھ دیا گیا ہے۔ رجسٹرار کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سوسائٹی، بینک اور سوسائٹی کے ذیلی قوانین پر لاگو متعلقہ قواعد، ایکٹ اور انتخابات کے انعقاد کی تاریخ پر لاگو ہونے والے قواعد کے مطابق انتخابات کا انعقاد کریں، بغیر کسی لاگت کے۔

جی این۔

اپیل کی اجازت ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:33
I am the author of this document